سندھ آرڈیننس نمبر XVI مجریہ ۱۹۹۴
SINDH ORDINANCE NO.XVI OF 1994
سندھ مکانی حکومت (تیسری ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۹۴
THE SINDH LOCAL GOVERNMENT (THIRD AMENDMENT) ORDINANCE, 1994

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)
دفعات (Sections)
۱۔ مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement
۲۔ ۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ ۳ کی ترمیم
Amendment of section 3 of Sindh Ordinance No.XII of 1979
۳۔ ۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ ۱۰ کی ترمیم
Amendment of section 10 of Sindh Ordinance No. XII of 1979
۴۔ ۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ ۲۳ کی ترمیم
Amendment of section 23 of Sindh Ordinance No. XII of 1979
۵۔ ۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ ۲۶ کی ترمیم
Amendment of section 26 of Sindh Ordinance No. XII of 1979
۶۔ ۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ ۳۷ کی ترمیم
Amendment of section 37 of Sindh Ordinance No. XII of 1979
۷۔ ۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ ۳۸ کی ترمیم
Amendment of section 38 of Sindh Ordinance No. XII of 1979
۸۔ ۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ ۴۰ کی ترمیم

Amendment of section 40 of Sindh Ordinance No. XII of 1979

۹۔ ۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ ۶۰ کی ترمیم

Amendment of section 60 of Sindh Ordinance No. XII of 1979

۱۰۔ ۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس XII کے شیڈول- I کی ترمیم

Amendment of Schedule-1 of Sindh Ordinance No.XII of 1979

سندھ آرڈیننس نمبر XVI مجریہ ۱۹۹۴

SINDH ORDINANCE NO.XVI OF 1994

سندھ مکانی حکومت (تیسری ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۹۴

THE SINDH LOCAL GOVERNMENT (THIRD AMENDMENT) ORDINANCE, 1994

[۲ اگست ۱۹۹۴]

آرڈیننس جس کے توسط سے سندھ مکانی حکومت آرڈیننس، ۱۹۷۹ میں ترمیم کی جائیگی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ مکانی حکومت آرڈیننس، ۱۹۷۹ میں ترمیم کرنا ضروری ہوگیا ہے،

جس کو اس طرح عمل میں لایا جائیگا۔

جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی اقدام اٹھانا ضروری ہوگیا ہے؛

مختصر عنوان اور

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

شروعات
Short title and commencement

1- (1) اس آرڈیننس کو سندھ مکانی حکومت (تیسری ترمیم) کہا جائیگا۔
(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

سندھ ۱۹۷۹ کے آرڈیننس XII کی دفعہ ۳ کی ترمیم
Amendment of section 3 of Sindh Ordinance No.XII of 1979

۲۔ سندھ مکانی حکومت آرڈیننس، ۱۹۷۹ میں، جس کو اس کے بعد مندرجہ ذیل آرڈیننس کہا جائیگا، اس کی دفعہ ۳ کی شق ۸۳ کو ختم کیا جائیگا۔

سندھ ۱۹۷۹ کے آرڈیننس XII کی دفعہ ۱۰ کی ترمیم
Amendment of section 10 of Sindh Ordinance No. XII of 1979

۳۔ مندرجہ ذیل آرڈیننس کی دفعہ ۱۰ میں:
(i)ذیلی دفعہ (1) کی شق (a)میں ذیلی شق (iii) میں، شرطیہ بیان کو ختم کیا جائیگا۔
(ii)ذیلی دفعہ (۲)، میں الفاظ"میٹرو پولیٹن کارپوریشن یا " کے لیئے الفاظ "ضلعی کائونسل" کو متبادل بنایا جائیگا۔

سندھ ۱۹۷۹ کے آرڈیننس XII کی دفعہ ۲۳ کی ترمیم
Amendment of section 23 of Sindh Ordinance No. XII of 1979

۴۔ مندرجہ ذیل آرڈیننس کی دفعہ ۲۳ میں، الفاظ "دفعہ ۱۴ کی ذیلی دفعہ (1)کی شق (a)میں مندرجہ ذیل "کو الفاظ اور کاما"ماسوائے سرکاری ممبران اگر کوئی ہو " کو متبادل بنایا جائیگا۔

سندھ ۱۹۷۹ کے آرڈیننس XII کی دفعہ ۲۶ کی ترمیم
Amendment of section 26 of Sindh Ordinance No. XII of 1979

۵۔ مندرجہ ذیل آرڈیننس کی دفعہ ۲۶ میں ذیلی دفعہ (۴) کو مٹایا جائیگا۔

سندھ ۱۹۷۹ کے آرڈیننس XII کی دفعہ ۳۷ کی ترمیم
Amendment of section 37 of Sindh Ordinance No. XII

of 1979

١٩٧٩ کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ ٣٨ کی ترمیم
Amendment of section 38 of Sindh Ordinance No. XII of 1979

٦۔ مندرجہ ذیل آرڈیننس کی دفعہ ٣٧ میں:
(i) الفاظ نام کا استعمال جھنڈہ ، علامت یا ٹکیٹ یا کو سیاسی جماعت یا پلیٹ فارم یا سپورٹ کو نہیں ختم کیا جائیگا۔
(ii)شرطیہ بیان کو ختم کیا جائیگا۔

١٩٧٩ کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ ٤٠ کی ترمیم
Amendment of section 40 of Sindh Ordinance No. XII of 1979

٧۔ مندرجہ ذیل آرڈیننس کی دفعہ ٣٨ میں پہلی شرطیہ بیان اور دوسری شرطیہ بیان میں الفاظ ”مزید “کو ختم کیا جائیگا۔

١٩٧٩ کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ ٦٠ کی ترمیم
Amendment of section 60 of Sindh Ordinance No. XII of 1979

٨۔ مندرجہ ذیل آرڈیننس کی دفعہ ٤٠ کی ذیلی دفعہ (1) میں۔
(i) الفاظ اور کاما ”ایک زونل میونسپل کمیٹی“کو ختم کیا جائیگا۔
(ii) پہلی شرطیہ بیان میں ، الفاظ ”یا کوئی زونل میونسپل کمیٹی “کو ختم کیا جائیگا۔
(iii) دوسرے شرطیہ بیان کو ختم کیا جائیگا۔

١٩٧٩ کے سندھ آرڈیننس XII کے شیڈول- I کی ترمیم
Amendment of Schedule-1 of Sindh Ordinance No.XII of 1979

٩۔ مندرجہ ذیل آرڈیننس کی دفعہ ٦٠ میں:
(i) دوسری اور تیسری شرطیہ بیان کو ختم کیا جائیگا۔
(ii)ذیلی دفعہ (٢) کو ختم کیا جائیگا۔

١٠۔ مندرجہ ذیل آرڈیننس کے شیڈول I میں:
(i)جریان نمبرI کے لیئے اور اس کی داخلا کی جگہ پر مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائیگا۔
”1کراچی میٹروپولیٹن کارپوریشن“
(ii)جریان نمبر 1-Aاور اس میں داخلا کو ختم کیا جائیگا۔

(iii) جریان نمبر ۲ میں داخلامیں الفاظ ”ماسوائے زونل میونسپل کمیٹیز کو ختم کیا جائیگا“

۱۱۔ مندرجہ ذیل آرڈیننس کے شیڈول ۱۱ میں۔

حصہ I کے لیئے اس طرح مندرجہ ذیل متبادل بنایا جائیگا۔

”کام کی کارپوریشنز، میونسپل کمیٹیز اور ٹائون کمیٹیز کے جانب سے کیئے جائینگے لازم کام

حصہ I

کام جو صرف میٹروپولیٹن کارپوریشن کی جانب سے کیئے جائینگے۔

1. کام جو خاص عوامی صحت کی خدمات سے منسلک ہو۔

(a) خراب نالیوں کے نظام، سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ اور سیوریج فارمز کی منصوبہ بندی، ترقی اور مرمت؛

(b) ٹوٹے ہوئی ڈسپوزل پلاٹس کی منصوبہ بندی، ترقی مرمت ؛

(c) جانور قربانی کے لیئے کالونیز کی منصوبہ بندی، ترقی اور مرمت؛

(d) ویکٹر کنٹرول کی منصوبہ بندی اور نظرداری؛

(e)فوڈ لیبارٹریز کی منصوبندی ترقی اور مرمت ؛

(f) ہوا اور پانی کے آلودگی پر ضابطہ؛

۲۔ عوامی روڈس اور برساتی نالوں منصوبہ بندی، ترقیٔ مرمت سے منسلک کام۔

(a) برساتی نالیاں کی منصوبہ بندی، ترقی اور مرمت؛

(b)راستوں اور پلوں کی تعمیر اور مرمت ؛

۳۔ متفرق کام:

(a) ورکشاپس اور پریس کی منصوبہ بندی، ترقی اور مرمت؛

(b) چڑیا گھر ، مچھی گھر، پارک، باغات اور کھیلوں کے میدانوں کی منصوبہ بندی، ترقی اور مرمت؛

(c) لائبریریز، میوزیس اور آرٹ گیلریز کی منصوبندی، ترقی اور مرمت؛

(d)گرانٹس، قرضہ جات اور دوسری مدد حاصل کرنے،

منظور کرنے اور منظم کرنے؛
(e) عوامی سہولت کے پروجیکٹس جیسے تفریحی مراکز، سمندری کناروں اور قبرستان کی منصوبہ بندی ترقی اور مرمت؛
(f) زمینوں کے ٹکڑوں کا دفاع؛
(g) آگ بجھانے والی خدمات کی منصوبہ بندی، ترقی اور مرمت؛
(ii)حصہ I-Aکو ختم کیئے جائینگے
۱۲۔ مندرجہ ذیل آرڈیننس کےشیڈول Vمیں :

حصہ – I

”ٹیکسز، ریٹس، ٹولس اور فیس جو کراچی کے میٹروپولیٹس کارپوریشن، میونسپلٹیز اور ڈسٹرکٹ کائونسلرز کے جانب سے لگائےجائینگے“

۱۔ موٹر گاڑیاں اور کشتیوں پر ٹیکس
۲۔ ڈرینیج ٹیکس
۳۔ مخصوص عوامی مفاد یا عوامی فلاح کے پروجیکٹس پر مخصوص عرصے کے لیئے ڈولپمنٹ ٹیکس۔
۴۔ وافر مقدار میں پانی کی فراہمی کے لیئے نرخ
(ii) حصہ I-A کو ختم کیا جائیگا۔
(iii)حصہ II میں الفاظ”کے علاوہ لفظ” بشمول“کو متبادل بنایا جائیگا۔
۱۳۔ جب تک کچھ سندھ مکانی حکومت آرڈیننس، ۱۹۷۹ کے متضاد نہ ہو، سندھ مکانی حکومت (تیسری ترمیم آرڈیننس، ۱۹۹۴ کے نافذ ہونے تک۔
(i) تمام اثاثے بشمول منقولہ اور غیر منقولہ اثاثوں کی اور ان کے تمام زونل میونسپل کمیٹیز کی ذمے داریاں منتقل ہو جائینگی یا جیسا بھی معاملہ ہو کراچی میٹروپولیٹن کارپوریشن کے طرف منتقل کیئے جائینگے۔
(ii) میونسپل کمیٹیز کے عملدار اور ملازم کراچی میٹروپولیٹن کارپوریشن کے جانب تبادلہ ہو جائے گا۔
۱۴۔ جہاں سندھ مکانی حکومت (تیسری ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۹۴ کے نافذ ہونے کے بارہ ماہ کے اندر کوئی

مشکلات پیش آئے، مندرجہ ذیل آرڈیننس کی گنجائشوں کے عملدرآمد کے سلسلے میں، حکومت ایسی مشکلات کو ختم کرنے کے لیئے خاص ہدایات جاری کر سکتی ہے۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔